بسم اللہ الرحمن الرحیم

از: اسد علی

31 Oct,2009

پاکستان حضرت صالحؑ کی اونٹنی ہے

''یہ ملک، یہ پاکستان، یہ حضرت صالحؑ کی اونٹنی (کی طرح مقدس) ہے۔

اس کا احترام اور اس کا ادب ہم پر واجب ہے۔حکومت کا بالکل خیال نہ کریں۔

حکومت والوں کا نہ ادب کریں۔

اُن کو نہ مانیں۔جو کہنا چاہتے ہیں اُن کے خلاف کہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

لیکن اس ملک کے، اس سرزمین کے، اس دھرتی کے خلاف ....

اگر کوئی بات آپ نے کی تو پکڑے جائیں گے ....اور بڑے عذاب کی صورت میں گزریں گے۔

الحمدللہ، کہ ابھی تک کسی نے ملک کے خلاف کوئی بات نہیں کی۔ باریکیاں سی نکالتے، کچھ سیاست میں سے، اُلٹی پلٹی باتیں بیان کرتے چلے جاتے ہیں۔

اور اگر آپ کو کوئی ...دریدہ دہن....... یا ایسا گندہ دہن آدمی ملے

جو قائداعظم کی ذات میں کوئی..... جسے کہتے ہیں نا To pick a hole in garb of Quad e Azam اُس میں سے کیڑے نکالنے کی کوشش کرتا ہے تو اُس کو ضرور قریب سے جا کر دیکھیں۔

وہ دینے والوں میں سے نہیں ہوگا، لینے والوں میں سے ہوگا،

اگر جھگی میں بیٹھا ہوا کوئی آدمی قائداعظمؒ پر اعتراض کرے میں اُس کا احترام کرونگا،

لیکن وہ آدمی بے حد چالاک اور نا ہنجار ہے، مجھے یہ کہنے دیجئے جو اس پر اعتراض کرتا ہے۔

پاکستان کے رہنے والو! زندہ رہو، خوش رہو پائندہ رہو۔

اللہ آپ کو آسانیاں عطا فرمائے اور آسانیاں تقسیم کرنے کا شرف عطا فرمائے (آمین)۔اللہ حافظ'' (جناب اشفاق احمدؒ)

(حوالہ: کسی پروگرام میں ریکارڈ کی گئی جناب اشفاق احمدؒ کی یہ ویڈیو 'یوٹیوب' کے مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہے: دیکھنے کے لئے کلک کریں: http://www.youtube.com/watch?v=Y9UZeG61LUU)

ٹی وی چینل 'نیوز ون' پر جناب زید حامد نے اس پر اس طرح سے تبصرہ کیا:

''دیکھیں، یہ پاکستان اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے۔لوگ اس بات کو نہیں جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جب آخری دور میں عروج کرنا ہے مسلمانوں کا اُس کا مرکز پاکستان ہے۔27 رمضان المبارک کو بننے والا ملک جس کے نام کا مطلب

مدینہ طیبہ ہے۔ پاکستان کا مطلب جو مدینہ طیبہ ہے، جو مدینہ طیبہ ثانی ہے، جو چالیس پچاس لاکھ شہداء کے سائے میں بنا ہے، جو اللہ تعالیٰ کے خاص کرم سے پیدا کیا گیا ہے، خاص کرم سے قائم رکھا گیا ہے، اتنی بڑی روحانی دُنیا اس ملک کی حفاظت کرنے کے لئے متعین کی گئی ہے، جو فیصلے کر دیئے گئے ......اب صرف یہ ہو رہا ہے کہ کون خوش نصیب ہوگا کون بد نصیب ہوگا۔ کون اس ملک کو نقصان پہنچائے گا۔

اشفاق احمد صاحب اس کی مثال صالح علیہ السلام کی اونٹنی سے دیتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ جس طرح صالح علیہ السلام کی اونٹنی معجزے سے بنی تھی، نشانی کے طور پر قائم کی گئی تھی، اور جس نے اُس اونٹنی کو نقصان پہنچایا اُس قوم کو ہی تباہ کر دیا گیا اور جس نے اُس اونٹنی کی عزت کی اللہ نے اُس کی حفاظت کی اور اُس کو بچا کے رکھا۔ پاکستان صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی طرح ہے۔ اور اس پاکستان کو نقصان پہنچانے والوں کی سات نسلیں تباہ و برباد اور اس پاکستان کی حفاظت میں ایک اینٹ رکھنے والوں کے سو گناہ معاف۔ رب نے کرم اُس پر کرنا ہے۔ دیکھئے، جب بات ہوتی ہے اتنے بڑے بڑے فیصلوں کی، جب قسطنطنیہ کی بشارت دے دی گئی کہ قسطنطنیہ فتح ہوگا وہ امیر بھی جنتی ہے وہ فوج بھی جنتی ہے جو اُس پر قبضہ کرے گی، تو فوج میں تو اچھے برے گنہگار سب لوگ ہوتے ہیں۔ لیکن اُس جنگ میں، اُس موقعے پہ، اُس جہاد میں شریک ہونے کی وجہ سے سارے گناہوں کی مغفرت ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ مشن بہت بڑا ہے۔

اسی طرح غزوہ ہند کے بارے میں فرمایا۔ جو بھی ہمارے conflicts (اختلافات) ہیں پاکستان بننے کے بعد چاہے وہ 1948 کی کشمیر کی جنگ ہو، چاہے ہماری 65 کی جنگ ہو، 62 کی رن آف کچھ کا معرکہ ہو چاہے 71 میں ہمارا کرائسس ہو، پھر کارگل کا conflict ہو یا لائن آف کنٹرول پر چھڑپیں ہوں...... ہر چیز...... یہ غزوہ ہند کی تیاری ہے۔ اس میں شریک ہونا اور اس کا اجر...........علماء کی تو یہ بھی رائے ہے کہ ہندوستان سے ہر جنگ کرنا غزوہ ہند کا اجر رکھتی ہے۔ ہندوستان کے ساتھ سب لڑائیاں، ہندو انتہا پسندوں کے ساتھ، کیونکہ ہم اُس طرف جا رہے ہیں، تو ہمارے وہ تمام جوان اور سپاہی جو لائن آف کنٹرول پہ آج کھڑے ہیں وہ غزوہ ہند میں شریک ہیں۔ ہمارے تمام سولجر، ہمارے تمام ایف سولہ کے فائٹرز، ہمارے وہ آبدوزوں کا عملہ...... آگسٹا B-90 پر جو پٹرولنگ کر رہے ہیں انڈیا کے خلاف، وہ غزوہ ہند میں شریک ہیں۔ وہ تیاری کر رہے ہیں اُس بڑے شوڈاؤن کی جس نے آنا ہے۔ اُس خوش نصیبی کو تو دیکھو کہ جو اس پاکستان کے نصیب میں دے دی گئی ہے اور ہماری افواج کو دے دی گئی ہے۔ اور یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے۔ ان افواج سے اللہ کتنا بڑا کام لینے جائے گا اب۔ اس کی وجہ؟

ہم آپ کو ایک واقعہ اور سناتے ہیں۔ دیکھئے، اس سے پہلے ممتاز مفتی نے الکھ نگری میں...... الکھ نگری میں تو ممتاز مفتی

نے تو کمال ہی کر دیا ہے۔ممتاز مفتی کی ڈیوٹی کچھ ایسی لگی تھی کہ چار پانچ دوست......اشفاق احمد صاحب تھے، قدرت اللہ شہاب تھے، ممتاز مفتی تھے، واصف علی واصف تھے، ابن انشاء تھے۔اس میں ابن انشاء تو چپ رہے۔وہ تو 'انشاء جی اُٹھو اب کوچ کرو اس شہر میں جی کو لگانا کیا' میں اپنے آپ کو چھپا گئے۔تھے بڑے ہوشیار لیکن چھپا گئے۔لیکن ممتاز مفتی، اشفاق احمد اور قدرت اللہ شہاب اور ان کے ساتھ جو خاتون ہیں بانو قدسیہ...... یہ راز دار لوگ ہیں، پراسرار لوگ ہیں۔ان کی ڈیوٹیاں لگی ہیں۔ان میں سے سارے گزر چکے ہیں بانو قدسیہ باقی ہیں اللہ اُنہیں سلامت رکھے۔اور یہ راز دار لوگ اللہ تعالیٰ کے رازوں کو عملی جامہ بھی پہناتے تھے اور بیان بھی کرتے تھے۔قدرت اللہ شہاب کی اتنی بڑی ڈیوٹی تھی۔اشفاق احمد صاحب کی عزت کون نہیں جانتا اس معاشرے میں؟ اشفاق احمد صاحب قدرت اللہ شہاب کی کتنی عزت کرتے تھے اس سے اندازہ لگائیے کہ ہر پندرہ دِن کے بعد لاہور سے چلتے تھے راولپنڈی آ کے قدرت اللہ شہاب کے پاؤں کے ناخن کاٹتے تھے۔یہ ان دو دوستوں کی باہمی عزت کا لیول تھا۔کیوں؟ کیونکہ قدرت اللہ شہاب کی جو روحانی ڈیوٹی تھی اُس کے اشفاق احمد صاحب راز دار تھے اور ممتاز مفتی بھی۔ممتاز مفتی کی دو کتابیں الکھ نگری اور لبیک پڑھنے والی کتابیں ہیں جس میں انہوں نے راز کھول کے رکھ دیا ہے۔

(حوالہ: یوٹیوب لنک: http://www.youtube.com/watch?v=Y35b9KIUf5c&feature=related)

ممتاز مفتی نے اپنی کتاب الکھ نگری میں یہ راز کھولتے ہوئے کالا شاہ کاکو کے بابے کے حوالے لکھا ہے کہ پاکستان امام مہدی علیہ السلام کے لئے بنایا گیا ہے۔پاکستان کی اہمیت اس وجہ سے ہے یہاں سے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز ہوگا۔اور یہ نشاۃِ ثانیہ اُس وقت تک نہیں ہوسکتی ہے جب تک کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام تشریف نہ لائیں۔ یہ بہت سے اولیاء اللہ نے فرمایا ہے کہ امام مہدی علیہ السلام کا تعلق پاکستان سے ہوگا۔تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں ہمارے مضامین سیکشن میں آویزاں جے اصغر کا مضمون ''کیا پاکستان اللہ کا اپنا ملک ہے؟؟''

عالمی روحانی تحریک کے بانی و سرپرست سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی نے اپنے 17 اکتوبر، 96 میں نشتر پارک کراچی کے ایک تاریخی اجتماع سے خطاب میں فرمایا:

''ہم کہتے ہیں مہدی علیہ السلام ظاہر ہو چکے ہیں۔جتنے بھی ولی ہیں سب کو اُن کا بتا دیا گیا ہے۔اُن کی صورت دکھا دی گئی ہے کہ یہ تمھارے امام مہدیؑ ہیں۔وہ تمھارے ہی پاکستان میں ایک دینی جماعت کے رہبر ہیں۔ولیوں کو پتہ چل چکا ہے۔سب ولیوں کو پتہ چل چکا ہے۔اب اللہ تعالیٰ اُن کے لئے ایسے کام کر رہا ہے جسکو ہر کسی کو تسلیم کرنا پڑے گا۔اب کیوں کہ امام مہدی آ چکے ہیں، اُن کا ساتھ بھی دینا ہے۔ساتھ کون دے گا؟ اُن کو پہچانے گا کون؟ وہ جن لوگوں کے دِلوں میں نور ہو گا۔''

❁❁❁❁

انجمن سرفروشانِ اسلام، انٹرنیشنل